حسنِ اخلاق کی برکتیں

18 - January-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

دُرُود شریف کی فضیلت

نبیِّ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: جس نے مجھ پر دس(10) مرتبہ صُبْح اور دس (10) مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دن میری شَفاعت مِلے گی۔ (مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتاب الاذکار، باب مایقول اذا اَصبح واذا اَمسی، ۱۰/۱۶۳، حدیث: ۱۷۰۲۲)

شَفاعت کرے حَشْر میں جو رضاؔ کی سِوا تیرے کِس کو یہ قُدرت مِلی ہے

(حدائقِ بخشش، ص۱۸۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچھّی اَچھّی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچھّی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچھّی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی وبیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

www.dawateislami.net

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

دُرُود شریف کی فضیلت

نبیِّ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: جس نے مجھ پر دس(10) مرتبہ صُبْح اور دس (10) مرتبہ شام دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دن میری شَفاعت مِلے گی۔ (مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتاب الاذکار، باب مایقول اذا أصبح واذا أمسی، ۱۰/۱۶۳، حدیث: ۱۷۰۲۲)

شَفاعت کرے حَشْر میں جو رضاؔ کی   سِوا تیرے کِس کو یہ قُدرت مِلی ہے

(حدائقِ بخشش، ص۱۸۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! حُصولِ ثواب کی خاطر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ **"نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ"** مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی و بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

www.dawateislami.net

کے سَر مُبارَک پر تلوار بُلند کرکے بولا: اب مجھ سے آپ کو کون بچائے گا؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرْشاد فرمایا: ''**اللہ کریم مجھے تجھ سے بچائے گا**''۔ اِتنا کہنا تھا کہ حضرت جِبْرِیلِ اَمین عَلَیْہِ السَّلَام فوراً زمین پر اُترے اور دُعْثُور کے سینے پر ایسا گھونسہ مارا کہ تلوار اُس کے ہاتھ (Hand) سے چُھوٹ کر گر پڑی۔ رَسُولِ کَرِیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فوراً تلوار اُٹھالی اور فرمایا: ''**اب مُجھ سے تجھے کون بچائے گا؟**'' دُعْثُور نے کہا: **مجھے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کوئی بھی نہیں بچاسکتا!** نَبِیِّ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اُس کی بے کسی پر رَحم آگیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نہ صِرف اُس کا قُصور مُعاف فرمادیا بلکہ اُس کی تلوار بھی اُسے واپَس لوٹادی۔ دُعْثُور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ کَریمانہ سے اِس قَدَر مُتَاَثِّر ہُوا کہ کَلِمہ پڑھ کر اُسی وَقْت مُسلمان ہوگیا اور اپنی قوم میں آکر اِسلام کی دَعْوَت دینے لگا۔ (المواھب اللدنیة مع شرح الزرقانی، باب غزوة غطفان، ۲/۳۷۸-۳۸۱ ملخصاً)

مُسلماں کیا عَدُو بھی تیرا قائل یا رسولَ اللہ   تِرے اَخلاق پر قُرباں تِرے اَوصاف پر واری

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۴۷)

شعر کی وَضاحت: یعنی یارَسُولَ اللہ! میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اچھے اَخلاق اور عُمدہ اَوصاف پر قُربان کہ اپنے تو اپنے، غَیر بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ حَسَنہ اور اَوصافِ حَمِیدہ سے مُتاَثِّر تھے۔

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! سُنا آپ نے کہ رَسُولِ کَرِیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاق کتنے اچھے تھے! آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قُدرت و اِختیار ہونے کے باوُجود اپنی ذات کے لئے کبھی بھی بدلہ نہ لیتے بلکہ بُرائی کا جواب اچّھائی سے ہی دِیا کرتے تھے حتّٰی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے خون کے پیاسوں سے بھی اِس قَدَر نَرمی کا بَرتاؤ فرماتے کہ وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حَسِین اداؤں کے اَسِیر ہوکر رِہ جاتے جیسا کہ بَیان کردہ واقِعے سے ظاہِر ہُوا کہ دُعْثُور کہ جو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جانی دُشمن تھا مگر جب اُس نے نَبِیِّ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دَرگُزر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

www.dawateislami.net

کے سَرِ مُبارَک پر تلوار بُلند کر کے بولا: اب مجھ سے آپ کو کون بچائے گا؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرْشاد فرمایا: "**اللہ کریم مجھے تجھ سے بچائے گا**"۔ اِتنا کہنا تھا کہ حضرت جِبرِیلِ اَمین عَلَیْہِ السَّلَام فوراً زمین پر اُترے اور دُعْثُور کے سینے پر ایسا گھونسہ مارا کہ تلوار اُس کے ہاتھ (Hand) سے چھوٹ کر گِر پڑی۔ رَسُولِ کَرِیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فوراً تلوار اُٹھالی اور فرمایا: "**اب مُجھ سے تجھے کون بچائے گا؟**" دُعْثُور نے کہا: مجھے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کوئی بھی نہیں بچاسکتا! نَبیِّ اَکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اُس کی بے کسی پر رَحم آگیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نہ صِرف اُس کا قُصور مُعاف فرمادیا بلکہ اُس کی تلوار بھی اُسے واپس لوٹادی۔ دُعْثُور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ کَرِیمانہ سے اِس قَدَر مُتأثِّر ہُوا کہ کَلِمہ پڑھ کر اُسی وَقْت مُسلمان ہوگیا اور اپنی قوم میں آکر اِسلام کی دَعْوَت دینے لگا۔ (المواھب اللدنية مع شرح الزرقاني، باب غزوة غطفان، ۲/۳۷۸-۳۸۱ ملخصاً)

مُسلماں کیا عَدُو بھی تیرا قائل یا رسولَ اللہ　　　تِرے اَخلاق پر قُرباں تِرے اَوصاف پر واری

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۴۷)

شعر کی وَضاحت: یعنی یارَسُولَ اللہ! میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اچھے اَخلاق اور عُمدہ اَوصاف پر قُربان کہ اپنے تو اپنے، غَیر بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاقِ حَسَنہ اور اَوصافِ حَمِیدہ سے مُتأثِّر تھے۔

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! سُنا آپ نے کہ رَسُولِ کَرِیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاق کتنے اچھے تھے! آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قُدرَت و اِختیار ہونے کے باوجود اپنی ذات کے لئے کبھی بھی بدلہ نہ لیتے بلکہ بُرائی کا جواب اچھّائی سے ہی دِیا کرتے تھے حتّٰی کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے خون کے پیاسوں سے بھی اِس قَدَر نَرمی کا بَرتاؤ فرماتے کہ وہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حَسِین اداؤں کے اَسِیر ہو کر رِہ جاتے جیسا کہ بَیان کردہ واقِعے سے ظاہِر ہُوا کہ دُعْثُور کہ جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جانی دُشمن تھا مگر جب اُس نے نَبیِّ اَکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دَرگُزر اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

www.dawateislami.net

خَصلت (عادت) کا نتیجہ یہ ہو گا کہ دُشمن دوستوں کی طرح مَحَبَّت کرنے لگیں گے۔ (خزائنُ العرفان، ص ۸۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! مسلمان ہوں یا غیر مسلم سبھی اِس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ اِسلام اچھے اَخلاق اور نَرمی کی بدولت پھیلا ہے، آج پوری دنیا میں جو ہمیں اسلام کا حَسِین گلشن لہلہاتا نظر آرہا ہے اس میں نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم اَجْمَعِیْن اور اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے اَخلاق اور نرمی کا بہت بڑا عمل دخل ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج بھی اچھے اَخلاق کی بَرَکتوں سے بے شمار غیر مسلم اسلام کی دَولت سے سَرفراز ہورہے ہیں جبکہ شرابیوں، سُود خوروں، والِدَین کے نافرمانوں، بدکاروں، فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سُننے کے شیدائیوں، فیشن پرستوں، ایک دوسرے کے خُون کے پیاسوں، مُعاشَرے کے ناسُور سمجھے جانے والوں، بدعقیدہ لوگوں اور طرح طرح کے گُناہوں میں مبتلا رہنے والوں کی زندگیوں میں حقیقی معنٰی میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہورہا ہے۔ آیئے! اچھے اَخلاق کی بَرَکتوں پر مُشْتَمِل ایک اِیمان اَفروز حکایت سنئے چنانچہ

شَرابی کی توبہ

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا اِمام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ **"اِحیاءُ الْعُلُوم"** میں نَقْل کرتے ہیں: حضرت سیِّدُنا محمد بن زَکَرِیّا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک بار میں اِبنِ عائشہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس حاضِر ہوا، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نَمازِ مغرِب کے بعد مسجِد سے گھر کی جانب روانہ ہوئے، راستے میں ایک قُریشی نوجوان نشے میں دُھت نظر آیا، اُس نے ایک عورت کے ساتھ نازیبا حَرَکت کی، عورت چِلّائی، لوگ اُس نوجوان پر ٹُوٹ پڑے، حضرت سیِّدُنا اِبنِ عائشہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُسے پہچانا اور لوگوں سے چُھڑا کر شَفْقَت کے ساتھ سینے سے لگالیا، اپنے گھر لائے اور اُسے سُلا دیا۔ جب وہ جاگا تو اُس کا نشہ اُتر چکا تھا۔ اُسے نشے کے دَوران ہونے والے قِصّے اور پِٹائی کا معلوم ہوا تو مارے شَرم کے رو پڑا اور جانے لگا۔ حضرت سیِّدُنا اِبنِ عائشہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُسے نہایت نَرمی کے ساتھ نیکی کی دعوت دی اور

www.dawateislami.net

خَصلت (عادت) کا نتیجہ یہ ہو گا کہ دُشمن دوستوں کی طرح محبَّت کرنے لگیں گے۔ (خزائنُ العرفان، ص ۸۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! مسلمان ہوں یا غیر مسلم سبھی اِس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ اِسلام اچھے اَخلاق اور نَرمی کی بدولت پھیلا ہے، آج پوری دنیا میں جو ہمیں اسلام کا حَسِین گلشن لہلہاتا نظر آرہا ہے اس میں نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم اَجْمَعِیْن اور اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے اَخلاق اور نرمی کا بہت بڑا عمل دخل ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج بھی اچھے اَخلاق کی بَرَکتوں سے بے شمار غیر مسلم اسلام کی دَولت سے سَرفراز ہورہے ہیں جبکہ شرابیوں، سُود خوروں، والِدَین کے نافرمانوں، بدکاروں، فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سُننے کے شیدائیوں، فیشن پرستوں، ایک دوسرے کے خُون کے پیاسوں، مُعاشَرے کے ناسُور سمجھے جانے والوں، بدعقیدہ لوگوں اور طرح طرح کے گُناہوں میں مبتلا رہنے والوں کی زندگیوں میں حقیقی معنٰی میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہورہا ہے۔ آیئے! اچھے اَخلاق کی بَرَکتوں پر مُشْتَمِل ایک اِیمان اَفروز حکایت سنئے چنانچہ

شَرابی کی توبہ

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا اِمام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ **"اِحیاءُ العُلُوم"** میں نَقْل کرتے ہیں: حضرت سیِّدُنا محمد بن زَکَرِیّا رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک بار میں اِبنِ عائِشَہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس حاضِر ہوا، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نَمازِ مغرِب کے بعد مسجِد سے گھر کی جانب روانہ ہوئے، راستے میں ایک قُریشی نوجوان نشے میں دُھت نَظر آیا، اُس نے ایک عورت کے ساتھ نازیبا حَرَکت کی، عورت چِلّائی، لوگ اُس نوجوان پر ٹُوٹ پڑے، حضرت سیِّدُنا اِبنِ عائِشَہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُسے پہچانا اور لوگوں سے چُھڑا کر شَفْقَت کے ساتھ سینے سے لگالیا، اپنے گھر لائے اور اُسے سُلا دیا۔ جب وہ جاگا تو اُس کا نشہ اُتر چکا تھا۔ اُسے نشے کے دَوران ہونے والے قِصّے اور پِٹائی کا معلوم ہوا تو مارے شَرم کے رو پڑا اور جانے لگا۔ حضرت سیِّدُنا اِبنِ عائِشَہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اُسے نہایت نَرمی کے ساتھ نیکی کی دعوت دی اور

www.dawateislami.net

معاشَرے میں سُنّتوں کی بہاریں آجائیں، اسلامی بہنیں اللہ کریم اور رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حقیقی فرمانبرداری اِختیار کرکے اِس مَدَنی مقصد کو اپنانے والیاں بن جائیں کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ"** تو ہمیں چاہئے کہ جو اسلامی بہنیں نمازوں اور سُنّتوں سے دُور ہیں یا مختلف گناہوں میں مشغول ہیں اُنہیں پیار و محبّت، نرمی و شفقت کے جام پلائیں اور اچھے اَخلاق کے ذَرِیعے اُنہیں مدنی ماحول سے قریب کرنے کی کوشش کریں۔

اچھے بُرے اخلاق کا نتیجہ

ایک بُزرگ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اچھے اَخلاق اَجنَبی کو اپنا بنادیتے ہیں اور بُرے اَخلاق اَپنوں کو اَجنَبی بنادیتے ہیں۔ (دین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص۲۶۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کُتبِ اَحادیث اچھے اَخلاق کے فضائل سے مالا مال ہیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب 4 اَحادیثِ مبارکہ سُنئے اور جُھومئے:

(1) تم لوگوں کو اپنے اَموال سے خُوش نہیں کرسکتے، لیکن تمہاری خَندہ پیشانی اور خُوش اَخلاقی اُنہیں خُوش کرسکتی ہے۔ (شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۶/۲۵۳، حدیث:۸۰۵۴)

(2) قِیامت کے دن بندۂ مومن کے میزانِ عمل میں اچھے اَخلاق سے زِیادہ وزنی کوئی عمل نہیں ہوگا۔ (ترمذی، کتاب البر و الصلة، باب ماجآء فی حسن الخلق، ۳/۴۰۳، حدیث: ۲۰۰۹)

(3) ایمان میں زِیادہ کامِل وہ مومنین ہیں، جن کے اَخلاق زِیادہ اچھے ہوں۔ (ابو داود، کتاب السنة، باب الدلیل...الخ، ۴/۲۹۰، حدیث: ۴۶۸۲)

(4) میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ پسندیدہ اور قِیامت کے دن مجھ سے قریب تر وہ لوگ ہوں گے، جن کے اَخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں گے۔ (ترمذی، کتاب البر و الصلة، ماجاء فی معالی الاخلاق، ۳/۴۰۹، حدیث: ۲۰۲۵)

اَخلاق ہوں اچّھے مِرا کِردار ہو سُتھرا　　محبوب کا صَدقہ تُو مجھے نیک بنا دے

www.dawateislami.net

معاشَرے میں سُنّتوں کی بہاریں آجائیں، اسلامی بہنیں اللہ کریم اور رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کی حقیقی فرمانبرداری اِختیار کر کے اِس مَدَنی مقصد کو اپنانے والیاں بن جائیں کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ"** تو ہمیں چاہئے کہ جو اسلامی بہنیں نمازوں اور سُنّتوں سے دُور ہیں یا مختلف گناہوں میں مشغول ہیں اُنہیں پیار و مَحبَّت، نَرمی و شَفقت کے جام پلائیں اور اچھے اَخلاق کے ذَرِیعے اُنہیں مدنی ماحول سے قریب کرنے کی کوشش کریں۔

اچھے بُرے اخلاق کا نتیجہ

ایک بُزرگ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اچھے اَخلاق اَجنَبی کو اپنا بنا دیتے ہیں اور بُرے اَخلاق اَپنوں کو اَجنَبی بنا دیتے ہیں۔ (دین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص ۲۶۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کُتبِ اَحادیث اچھے اَخلاق کے فضائل سے مالا مال ہیں۔ آیئے! بطورِ تَرغیب 4 اَحادیثِ مبارَکہ سُنئے اور جُھومئے:

(1) تم لوگوں کو اپنے اَموال سے خُوش نہیں کرسکتے، لیکن تمہاری خَندہ پیشانی اور خُوش اَخلاقی اُنہیں خُوش کرسکتی ہے۔ (شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، ۲۵۳/۶، حدیث: ۸۰۵۴)

(2) قِیامت کے دن بندۂ مومن کے میزانِ عمل میں اچھے اَخلاق سے زِیادہ وزنی کوئی عمل نہیں ہوگا۔ (ترمذی، کتاب البر و الصلۃ، باب ماجآء فی حسن الخلق، ۴۰۳/۳، حدیث: ۲۰۰۹)

(3) ایمان میں زِیادہ کامِل وہ مومنین ہیں، جن کے اَخلاق زِیادہ اچھے ہوں۔ (ابوداود، کتاب السنۃ، باب الدلیل... الخ، ۲۹۰/۴، حدیث: ۴۶۸۲)

(4) میرے نزدیک تم میں سب سے زیادہ پسندیدہ اور قِیامت کے دن مجھ سے قریب تر وہ لوگ ہوں گے، جن کے اَخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں گے۔ (ترمذی، کتاب البر و الصلۃ، ماجاء فی معالی الاخلاق، ۴۰۹/۳، حدیث: ۲۰۲۵)

اَخلاق ہوں اچھے مِرا کِردار ہو سُتھرا　　محبوب کا صَدقہ تُو مجھے نیک بنا دے

www.dawateislami.net

ہو اَخلاق اچّھا ہو کِردار سُتھرا مجھے مُتَّقِی تُو بنا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۰۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اچھے اَخلاق کی بَرَکتوں میں سے ایک بَرَکت یہ بھی ہے کہ جس کی شَخصِیَّت اچھے اَخلاق کی خُوبی سے آراستہ ہوگی وہ اُسی قَدر تَرَقّی کی منزِلیں طے کرتا اور خوب فائدے سمیٹتا ہے۔اِس بات کو یُوں سمجھئے کہ بعض دکانداروں کی دُکانوں پر گاہکوں کا بے حد رَش رہتا ہے اور کثیر لوگ اُن کی دُکانوں کا رُخ کرتے اور خریداری کرتے ہیں، اُن کی کامیاب دُکانداری کا ایک راز یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنے گاہکوں سے نہایت اچھے اَخلاق سے پیش آتے ہیں، اُنہیں چائے، بسکٹ اور کولڈرنک وغیرہ پیش کرتے ہیں، گاہک ایک چیز دِکھانے کا مطالَبہ کرے تو وہ 10 چیزیں اُس کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔اَلْغَرَض گاہک (Customer) کے ساتھ اُن کا اَخلاق اِس قدر اچھا ہوتا ہے کہ وہ خریداری کئے بغیر نہیں جاتا، بالفرض کوئی گاہک دُکان دار کے ساتھ بدسُلوکی بھی کر جائے تو دُکاندار اُسے خندہ پیشانی سے برداشت کرلیتا ہے اور گاہک نہیں ٹُوٹنے دیتا۔اب ذرا ہم اپنا اِحتساب کریں کہ کیا نئی اسلامی بہنوں پر اِنْفِرادی کوشش کے دوران ہمارا انداز بھی ایسا میٹھا میٹھا ہوتا ہے، کیا اسلامی بہنوں سے ملاقات کے وَقْت ہمارے چہرے پر بھی مسکراہٹ ہوتی ہے؟، کیا ہم نیکی کی دعوت دیتے وَقْت کوئی تحفہ مثلاً مکتبۃُ المدینہ کا رِسالہ پیش کرتی ہیں؟، کیا ہمارے اَخلاق سے مُتَاَثِّر ہو کر بھی آج تک کوئی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوا یا کسی کو توبہ کی تَوفیق نصیب ہوئی؟، کیا ہم نے کبھی اپنے اُوپر سختی کرنے والوں کی سختی کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا یا مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اینٹ کا جواب پتّھر سے دے کر نادانی بھرا سُلوک کیا؟۔ ہمارے اَخلاق تو اتنے پیارے ہونے چاہئیں کہ دیکھنے والیوں کی زبانوں پر بے ساختہ جاری ہو جائے کہ غلامانِ رَسُول کے اَخلاق کا یہ عالَم ہے تو پھر رَسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاق کا عالَم کیا ہو گا۔یاد رکھئے! اچھے اَخلاق کی بَرَکتیں صِرْف بااَخلاق لوگوں تک ہی مَحدود نہیں رہتیں بلکہ اَولاد کو بھی اِس کے فوائد حاصل ہوتے ہیں، چُنانچہ

www.dawateislami.net

ہو اَخلاق اچّھا ہو کِردار سُتھرا مُجھے مُتَّقِی تُو بنا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۰۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اچھے اَخلاق کی بَرَکتوں میں سے ایک بَرَکت یہ بھی ہے کہ جس کی شَخصِیَّت اچھے اَخلاق کی خُوبی سے آراستہ ہوگی وہ اُسی قدر تَرَقّی کی منزِلیں طے کرتا اور خوب فائدے سمیٹتا ہے۔ اِس بات کو یُوں سمجھئے کہ بعض دکانداروں کی دُکانوں پر گاہکوں کا بے حد رَش رہتا ہے اور کثیر لوگ اُن کی دُکانوں کا رُخ کرتے اور خریداری کرتے ہیں، اُن کی کامیاب دُکانداری کا ایک راز یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنے گاہکوں سے نہایت اچھے اَخلاق سے پیش آتے ہیں، اُنہیں چائے، بسکٹ اور کولڈرنک وغیرہ پیش کرتے ہیں، گاہک ایک چیز دِکھانے کا مطالَبہ کرے تو وہ 10 چیزیں اُس کے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ اَلْغَرَض گاہک (Customer) کے ساتھ اُن کا اَخلاق اِس قدر اچھا ہوتا ہے کہ وہ خریداری کئے بغیر نہیں جاتا، بالفرض کوئی گاہک دُکان دار کے ساتھ بد سُلوکی بھی کر جائے تو دُکاندار اُسے خندہ پیشانی سے برداشت کرلیتا ہے اور گاہک نہیں ٹُوٹنے دیتا۔ اب ذرا ہم اپنا اِحتساب کریں کہ کیا نئی اسلامی بہنوں پر اِنْفِرادی کوشش کے دوران ہمارا اَنداز بھی ایسا میٹھا میٹھا ہوتا ہے، کیا اسلامی بہنوں سے ملاقات کے وَقْت ہمارے چہرے پر بھی مسکراہٹ ہوتی ہے؟، کیا ہم نیکی کی دعوت دیتے وَقْت کوئی تحفہ مثلاً مکتبۃُ المدینہ کا رِسالہ پیش کرتی ہیں؟، کیا ہمارے اَخلاق سے مُتَاَثِّر ہوکر بھی آج تک کوئی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوا یا کسی کو توبہ کی تَوفیق نصیب ہوئی؟، کیا ہم نے کبھی اپنے اُوپر سختی کرنے والوں کی سختی کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا یا **مَعَاذَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اینٹ کا جواب پتّھر سے دے کر نادانی بھرا سُلوک کیا؟۔ ہمارے اَخلاق تو اتنے پیارے ہونے چاہئیں کہ دیکھنے والیوں کی زبانوں پر بے ساختہ جاری ہو جائے کہ غلامانِ رَسُول کے اَخلاق کا یہ عالَم ہے تو پھر رَسُولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَخلاق کا عالَم کیا ہوگا۔ یاد رکھئے! اچھے اَخلاق کی بَرَکتیں صِرف بااَخلاق لوگوں تک ہی مَحدود نہیں رہتیں بلکہ اَولاد کو بھی اِس کے فوائد حاصل ہوتے ہیں، چُنانچہ

www.dawateislami.net

ذیلی حلقے کے 8 مَدَنی کاموں میں مشغول ہو جایئے۔ ذیلی حلقے کے 8 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"مدرسۃُ المدینہ بالغات"** میں پڑھنا یا پڑھانا بھی ہے۔ فی ذَیلی حلقہ کم از کم ایک مدرسۃ المدینہ (بالِغات) کا اہتمام کیجئے، مدرسۃُ المدینہ میں پڑھنے والیوں کا ہَدَف کم از کم 12 اسلامی بہنیں ہیں، (دورانیہ زیادہ سے زیادہ 1 گھنٹہ 12 مِنَٹ) صبح 8:00 تا اذانِ عصر تک کسی بھی وقت (باپردہ جگہ میں) ترکیب کی جاسکتی ہے، دُرُست قرآنِ پاک پڑھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ غُسل، وُضُو، نماز، سُنّتیں، دُعائیں نیز عورتوں کے شرعی مسائل وغیرہ زبانی نہیں بلکہ مکتبۃ المدینہ سے شائع کردہ کتاب "اسلامی بہنوں کی نماز" سے دیکھ دیکھ کر سکھایئے، مدرسۃ المدینہ (بالغات) "مدنی پھولوں" کے مطابق لگایئے، ❀ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ بالغات میں حاضِری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت مُیَسّر آتی ہے۔ ❀ مدرسۃُ المدینہ بالغات کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے سُننے کی سعادت ملتی ہے ❀ مدرسۃُ المدینہ بالغات کی بَرَکت سے مَدَنی انعامات پر عمل کا جذبہ ملتا ہے ❀ مدرسۃ المدینہ (بالغات) عِلمِ دِین سیکھنے سکھانے کا بھی نہایت مُوثر ذریعہ ہے اور دِین کی باتیں سیکھنے کی فضیلت کے بارے میں منقول ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیِّدُنا مُوسیٰ کَلِیْمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وَحْی فرمائی: بھلائی کی باتیں خُود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ، میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبروں کو روشن فرماؤں گا تاکہ ان کو کسی قسم کی وَحشت نہ ہو۔ (حِلیۃُ الاَولیاء، ۶/۵، حدیث ۷۶۲۲)

آیئے! ترغیب کے لئے مدرسۃ المدینہ (بالغات) کی ایک مدنی بہار سنئے اور جھومئے۔ چنانچہ

"گناہوں بھری زندگی سے نَجات"

بابُ المدینہ (کراچی) میمن سوسائٹی میں رہائش پذیر ایک اسلامی بہن جن کے شب و روز اللہ کریم کی نافرمانی میں بسر ہو رہے تھے، ناچ گانوں کا جنون کی حد تک شوق تھا، قرب و جوار میں ہونے والی شادی بیاہ کی تقریبات میں انہیں گانے اور ڈانس کے لیے بلایا جاتا تھا مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ سینکڑوں گانے ان کو نہ صرف زبانی یاد تھے بلکہ ان میں سے ہر گانے پر ڈانس بھی کر سکتی تھی۔ ان ہی بے ہودگیوں میں ان

www.dawateislami.net

ذیلی حلقے کے 8 مَدَنی کاموں میں مشغول ہو جائیے۔ ذیلی حلقے کے 8 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"مدرسۃ المدینہ بالغات"** میں پڑھنا یا پڑھانا بھی ہے۔ فی ذَیلی حلقہ کم از کم ایک مدرسۃ المدینہ (بالِغات) کا اہتمام کیجئے، مدرسۃُ المدینہ میں پڑھنے والیوں کا ہَدَف کم از کم 12 اسلامی بہنیں ہیں، (دورانیہ زیادہ سے زیادہ 1 گھنٹہ 12 مِنَٹ) صبح 8:00 تا اذانِ عصر تک کسی بھی وقت (باپردہ جگہ میں) ترکیب کی جاسکتی ہے، دُرُست قرآنِ پاک پڑھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ غُسل، وُضُو، نماز، سُنّتیں، دُعائیں نیز عورتوں کے شرعی مسائل وغیرہ زبانی نہیں بلکہ مکتبۃ المدینہ سے شائع کردہ کتاب "اسلامی بہنوں کی نماز" سے دیکھ دیکھ کر سکھایئے، مدرسۃ المدینہ (بالغات) "مدنی پھولوں" کے مطابق لگایئے، ❀ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ بالغات میں حاضِری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت مُیسّر آتی ہے۔ ❀ مدرسۃُ المدینہ بالغات کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے سُننے کی سعادت ملتی ہے ❀ مدرسۃُ المدینہ بالغات کی بَرَکت سے مَدَنی انعامات پر عمل کا جذبہ ملتا ہے ❀ مدرسۃ المدینہ (بالغات) عِلمِ دِین سیکھنے سکھانے کا بھی نہایت مُوثر ذریعہ ہے اور دِین کی باتیں سیکھنے کی فضیلت کے بارے میں منقول ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیِّدُنا مُوسیٰ کَلِیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وَحی فرمائی: بھلائی کی باتیں خُود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ، میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبروں کو روشن فرماؤں گا تاکہ ان کو کسی قسم کی وَحشت نہ ہو۔ (حِلیۃُ الاَولِیاء، ۶/۵، حدیث ۷۶۲۲)

آیئے! ترغیب کے لئے مدرسۃ المدینہ (بالغات) کی ایک مدنی بہار سنئے اور جھومئے۔ چنانچہ

"گناہوں بھری زندگی سے نَجات"

بابُ المدینہ (کراچی) میمن سوسائٹی میں رہائش پذیر ایک اسلامی بہن جن کے شب و روز اللہ کریم کی نافرمانی میں بسر ہو رہے تھے، ناچ گانوں کا جنون کی حد تک شوق تھا، قرب وجوار میں ہونے والی شادی بیاہ کی تقریبات میں انہیں گانے اور ڈانس کے لیے بلایا جاتا تھا مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ سینکڑوں گانے ان کو نہ صرف زبانی یاد تھے بلکہ ان میں سے ہر گانے پر ڈانس بھی کر سکتی تھی۔ ان ہی بے ہودگیوں میں ان

www.dawateislami.net

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! ہمارے بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن نے اپنے اَخلاق کی بدولت جس طرح بھولے بھٹکے لوگوں کی اِصلاح کا فَریضہ سَر اَنجام دِیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِصلاحِ اُمّت اور نیکی کی دعوت کا یہ مُبارَک سِلْسِلہ اب بھی جاری و ساری ہے اور آج کے اِس پُرفِتَن دور میں بھی ایسی کئی نیک ہستیاں اِس دُنیا میں جَلْوَہ گر ہیں کہ جِن کے عُمدہ اَخلاق کی بَرَکت سے بے شُمار لوگوں کی اِصلاح ہوئی اور غیر مسلموں (Non muslims) نے اِسلام قَبول کیا۔ اِنہی ہستیوں میں سے پندرھویں صَدی کی عظیم عِلْمی و رُوحانی شَخْصِیَّت، شَیْخِ طَرِیْقت، اَمِیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ بابَرَکات بھی ہے کہ جن کی شب و روز کوشِشوں اور عُمدہ اَخلاق کی بدولت کثیر لوگوں کی زِندگیوں میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہو جاتا ہے۔ آیئے! اِس وَلیِ کامِل کے اَخلاق سے مُتأَثِّر ہو کر دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونے والے ایک اسلامی بھائی کی مَدَنی بہار سُنئے اور اِس سے حاصِل ہونے والے مَدَنی پُھولوں کو اپنے دِل کے مَدَنی گلدستے میں سجانے کی کوشِش کیجئے چُنانچہ

کمالِ ضَبط کا مظاہرہ!

یہ اُن دنوں کی بات ہے جب دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتماع دعوتِ اسلامی کے اَوَّلین مَدَنی مرکز **"گلزارِ حبیب مسجد"** گلستانِ شفیع اوکاڑوی (سولجر بازار) بابُ المدینہ کراچی میں ہوتا تھا۔ قِبلہ اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اِجتماع میں شِرکت کے لئے اسلامی بھائیوں کے ساتھ جب سِنیما (سِنے۔ما) گھر کے قریب سے گزرے تو ایک نَوجوان جو فِلم کا ٹکٹ لینے کی غَرَض سے قِطار میں کھڑا تھا اُس نے (مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) بُلند آواز سے اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو مخاطب کرکے کہا: "مولانا بڑی اچھی فلم لگی ہے آکر دیکھ لو۔" اِس سے پہلے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہمراہ اسلامی بھائی جذبات میں آکر کچھ کرتے اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بُلند آواز سے اُسے سلام کیا اور قریب پہنچ کر بڑی ہی نَرمی کے ساتھ اِنْفِرادی کوشِش کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا: بیٹا! میں فلمیں نہیں دیکھتا البتّہ آپ نے مجھے دعوت پیش کی تو میں نے سوچا کہ آپ کو بھی دعوت پیش کروں! ابھی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گلزارِ حبیب مسجد میں سُنّتوں بھرا اِجتماع ہوگا، آپ سے شِرکت کی

www.dawateislami.net

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! ہمارے بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن نے اپنے اَخلاق کی بدولت جس طرح بھولے بھٹکے لوگوں کی اِصلاح کا فَریضہ سر اَنجام دِیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِصلاحِ اُمّت اور نیکی کی دعوت کا یہ مُبارَک سِلسِلہ اب بھی جاری و ساری ہے اور آج کے اِس پُر فِتَن دور میں بھی ایسی کئی نیک ہستیاں اِس دُنیا میں جلْوَہ گر ہیں کہ جِن کے عُمدہ اَخلاق کی بَرَکت سے بے شُمار لوگوں کی اِصلاح ہوئی اور غیر مسلموں (Non muslims) نے اِسلام قبول کیا۔ اِنہی ہستیوں میں سے پندرھویں صَدی کی عظیم عِلمی و رُوحانی شَخصِیَّت، شَیخِ طَرِیْقت، اَمیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ بابَرَکات بھی ہے کہ جِن کی شب و روز کوششوں اور عُمدہ اَخلاق کی بدولت کثیر لوگوں کی زِندگیوں میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہو جاتا ہے۔ آیئے! اِس وَلیِ کامِل کے اَخلاق سے مُتأثّر ہو کر دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونے والے ایک اسلامی بھائی کی مَدَنی بہار سُنئے اور اِس سے حاصِل ہونے والے مَدَنی پُھولوں کو اپنے دِل کے مَدَنی گلدستے میں سجانے کی کوشش کیجئے چُنانچہ

کمالِ ضَبط کا مظاہرہ!

یہ اُن دنوں کی بات ہے جب دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتماع دعوتِ اسلامی کے اَوّلین مَدَنی مرکز **"گلزارِ حبیب مسجد"** گلستانِ شفیع اوکاڑوی (سولجر بازار) بابُ المدینہ کراچی میں ہوتا تھا۔ قِبلہ اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اِجتماع میں شِرکت کے لئے اسلامی بھائیوں کے ساتھ جب سِنیما (بِنے۔ما) گھر کے قریب سے گزرے تو ایک نَوجوان جو فِلْم کا ٹکٹ لینے کی غَرَض سے قِطار میں کھڑا تھا اُس نے (مَعَاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ) بُلند آواز سے اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو مخاطب کر کے کہا: "مولانا بڑی اچھی فلم لگی ہے آکر دیکھ لو۔" اِس سے پہلے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہمراہ اسلامی بھائی جذبات میں آکر کچھ کرتے اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بُلند آواز سے اُسے سلام کیا اور قریب پہنچ کر بڑی ہی نَرمی کے ساتھ اِنفِرادی کوشش کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا: بیٹا! میں فلمیں نہیں دیکھتا البتّہ آپ نے مجھے دعوت پیش کی تو میں نے سوچا کہ آپ کو بھی دعوت پیش کروں! ابھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ گلزارِ حبیب مسجد میں سُنّتوں بھرا اِجتماع ہو گا، آپ سے شِرکت کی

www.dawateislami.net

۴۳۶)❀بد اَخلاقی آپس کے اِختلاف کا باعث ہے۔(احیاء العلوم،۲/۵۶۹بتغیر قلیل) ❀ بد اَخلاقی آپس میں بُغض و حسد اور جُدائی پیدا کرتی ہے۔(احیاء العلوم،۲/۵۶۹) ❀ بد اَخلاقی سے رَسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے پناہ طَلَب فرمائی۔(ابوداود،کتاب الوتر،باب فی الاستعاذۃ،۲/۱۳۰،حدیث:۱۵۴۶ ماخوذاًو مفہوماً)❀بد اَخلاقی و بدزبانی سے اللہ پاک ناراض ہوتا ہے،❀بد اَخلاقی کے سبب گاہک دُکاندار کے پاس آتے ہوئے ہچکچاتے ہیں، ❀ بد اَخلاقی بُرا شگون ہے۔(کنز العمال،کتاب الاخلاق،قسم الاقوال،الباب الثانی...الخ،الجزء۳،۲/۱۷۸،حدیث:۷۳۴۳) ❀ بد اَخلاقی اگر اِنسانی شکل میں ہوتی تو وہ (بہت) بُرا آدمی ہوتا۔(کنز العمال،کتاب الاخلاق،الفصل الاول،الجزء الثالث۳،۲/۱۷۸، حدیث: ۷۳۵۱)❀اللہ پاک کے نزدیک سب سے بڑی بُرائی بُرے اَخلاق ہیں۔(جامع الاحادیث،۱۹/۴۰۶،حدیث: ۱۴۹۲۲ ملخصاً) ❀ بے شک بے حیائی اور بد اَخلاقی کا اسلام کی کسی چیز سے کوئی تَعَلُّق نہیں۔(مسند احمد،مسند البصریین، حدیث ابی عبدالرحمن،۷/۴۳۱،حدیث:۲۰۹۹۷) ❀ بد اَخلاقی نیکی کی دعوت میں بہت بڑی رُکاوٹ ہے، ❀ بد اَخلاقی سے بسا اَوقات میاں بیوی میں طَلَاق کی نَوبَت آجاتی ہے، ❀ بد اَخلاقی کی نَحوست سے گھر کا سُکون بَرباد ہوجاتا ہے، ❀ بداَخلاق ایک گُناہ سے تَوبہ کرتا ہے تو اُس سے بدتَر گُناہ میں گرِفتار ہوجاتا ہے۔(جامع الاحادیث للسیوطی،قسم الاقوال،۲/۳۷۵،حدیث: ۶۰۶۴) ❀ بداَخلاق شخص کو بارہا ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے،اَلغَرَض بداَخلاقی کثیر بُرائیوں کا مجموعہ اور دُنیا و آخِرت میں ہلاکت و بَربادی کا سبب ہے۔اللہ کریم سب مسلمانوں کو بُرے اَخلاق کی نَحوست سے محفوظ فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

مُسکرا کر سب سے مِلنا دل سے کرنا عاجزی بھاگتے ہیں سُن لے بد اَخلاق اِنساں سے سبھی

(وسائل بخشش مرمم،ص۶۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! ابھی ہم نے بداَخلاقی کے دِینی و دُنیوی نُقصانات کے بارے میں سُنا،

www.dawateislami.net

436)❀بد اَخلاقی آپس کے اِختلاف کا باعث ہے۔(احیاء العلوم،۲/۵۶۹بتغیر قلیل) ❀ بد اَخلاقی آپس میں بُغض و حَسَد اور جُدائی پیدا کرتی ہے۔(احیاء العلوم،۲/۵۶۹) ❀ بد اَخلاقی سے رَسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے پناہ طَلَب فرمائی۔(ابوداود،کتاب الوتر،باب فی الاستعاذة،۲/۱۳۰،حدیث:۱۵۴۶ ماخوذاًو مفہوماً)❀بد اَخلاقی و بدزبانی سے اللہ پاک ناراض ہوتا ہے،❀بد اَخلاقی کے سبب گاہک دُکاندار کے پاس آتے ہوئے ہچکچاتے ہیں، ❀ بد اَخلاقی بُرا شگون ہے۔(کنز العمال،کتاب الاخلاق،قسم الاقوال،الباب الثانی...الخ،الجزء۳،۲/۱۷۸،حدیث:۷۳۴۳) ❀ بد اَخلاقی اگر اِنسانی شکل میں ہوتی تو وہ (بہت) بُرا آدمی ہوتا۔(کنز العمال،کتاب الاخلاق،الفصل الاول،الجزء الثالث۳،۲/۱۷۸، حدیث: ۷۳۵۱)❀اللہ پاک کے نزدیک سب سے بڑی بُرائی بُرے اَخلاق ہیں۔(جامع الاحادیث،۱۹/۴۰۶،حدیث: ۱۴۹۲۲ ملخصاً) ❀ بے شک بے حیائی اور بد اَخلاقی کا اسلام کی کسی چیز سے کوئی تَعَلُّق نہیں۔(مسند احمد،مسند البصریین، حدیث ابی عبد الرحمن،۷/۴۳۱،حدیث:۲۰۹۹۷) ❀ بد اَخلاقی نیکی کی دعوت میں بہت بڑی رُکاوٹ ہے، ❀ بد اَخلاقی سے بسا اَوقات میاں بیوی میں طَلَاق کی نَوبَت آجاتی ہے، ❀ بد اَخلاقی کی نَحوست سے گھر کا سُکون بَرباد ہوجاتا ہے، ❀ بد اَخلاق ایک گُناہ سے تَوبہ کرتا ہے تو اُس سے بدتَر گُناہ میں گِرِفتار ہوجاتا ہے۔(جامع الاحادیث للسیوطی،قسم الاقوال،۲/۳۷۵، حدیث: ۶۰۶۴) ❀ بد اَخلاق شَخص کو بارہا ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے،اَلْغَرَض بد اَخلاقی کثیر بُرائیوں کا مَجموعہ اور دُنیا و آخِرت میں ہلاکت و بَربادی کا سبب ہے۔اللہ کریم سب مسلمانوں کو بُرے اَخلاق کی نَحوست سے محفوظ فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مُسکرا کر سب سے مِلنا دل سے کرنا عاجزی بھاگتے ہیں سُن لے بد اَخلاق اِنساں سے سبھی

(وسائل بخشش مرمم،ص۶۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! ابھی ہم نے بد اَخلاقی کے دِینی و دُنیوی نُقصانات کے بارے میں سُنا،

www.dawateislami.net

تُو عطا حِلْم کی بھیک کر دے　　　میرے اَخلاق بھی ٹھیک کر دے

تجھ کو فاروق کا واسطہ ہے　　　یاخُدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائل بخشش مرمم، ص۱۳۸)

مجلس مَدَنی مُذاکرہ

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں خدمتِ دین کے کم و بیش 104 شُعبہ جات میں سُنّتوں کی دُھومیں مچا رہی ہے، جن میں سے ایک شعبہ "**مجلس مَدَنی مذاکرہ**" بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے "**عِلْم بے شُمار خزانوں کا مجموعہ ہے، جن کے حُصُول کا ذَرِیعہ سُوال ہے۔**" کے قَول کو عَمَلی جامہ پہناتے ہوئے سُوال وجواب کا ایک سِلسلہ شُروع کیا ہے، جسے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں "**مَدَنی مُذاکرہ**" کہا جاتا ہے۔ عاشِقانِ رسول مَدَنی مُذاکروں میں عَقائد و اَعمال، فضائل و مَناقِب، شریعت و طریقت، تاریخ وسیرت، سائنس وطِبّ، اَخلاقیات و اِسلامی مَعلُومات، معاشی و مُعاشرتی و تنظیمی مُعاملات اور دیگر بہت سے مَوضُوعات (Topics) کے مُتعلّق مختلف قسم کے سُوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ اُنہیں حکمت آموز اور عشقِ رسول میں ڈُوبے ہوئے جوابات سے نَوازتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ "**مجلس مَدَنی مذاکرہ**" کے تحت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے اِن عطا کردہ دِلچسپ اور عِلْم و حکمت سے بھرپور مَدَنی پُھولوں کی خُوشبوؤں سے دُنیا بھر کے مُسلمانوں کو مہکانے کیلئے اِن مَدَنی مُذاکروں کو تحریری رِسالوں، وی سی ڈیز اور میموری کارڈز کی صُورت میں پیش کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

تُو عطا حِلْم کی بھیک کر دے　　میرے اَخْلاق بھی ٹھیک کر دے

تجھ کو فاروق کا واسطہ ہے　　یاخُدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۳۸)

مجلس مَدَنی مُذاکرہ

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں خدمتِ دین کے کم و بیش 104 شُعبہ جات میں سُنّتوں کی دُھومیں مچا رہی ہے، جن میں سے ایک شعبہ "**مجلس مَدَنی مذاکرہ**" بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیْخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے "**علم بے شُمار خزانوں کا مجموعہ ہے، جن کے حُصُول کا ذَرِیعہ سُوال ہے۔**" کے قول کو عَمَلی جامہ پہناتے ہوئے سُوال وجواب کا ایک سِلسِلہ شُروع کیا ہے، جسے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں "**مَدَنی مُذاکرہ**" کہا جاتا ہے۔ عاشِقانِ رسول مَدَنی مُذاکروں میں عَقائد و اَعمال، فضائل و مَناقِب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس وطِبّ، اَخلاقیات و اِسلامی مَعلُومات، معاشی و مُعاشرتی و تنظیمی مُعاملات اور دیگر بہت سے مَوضُوعات (Topics) کے مُتَعلِّق مختلف قسم کے سُوالات کرتے ہیں اور شَیْخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اُنہیں حکمت آموز اور عشقِ رسول میں ڈُوبے ہوئے جوابات سے نَوازتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ "**مجلس مَدَنی مذاکرہ**" کے تحت شَیْخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اِن عطا کردہ دِلچسپ اور عِلْم و حکمت سے بھرپور مَدَنی پُھولوں کی خُوشبوؤں سے دُنیا بھر کے مُسلمانوں کو مہکانے کیلئے اِن مَدَنی مُذاکروں کو تحریری رِسالوں، وی سی ڈیز اور میموری کارڈز کی صُورت میں پیش کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" سے سر کے بالوں وغیرہ کی سنتیں اور آداب سنتی ہیں: عورت کا سر مُنڈوانا حرام ہے (خلاصہ از فتاوٰی رضویہ ج ۲۲ ص ۶۶۴) ۞ عورت کو سر کے بال کٹوانے جیسا کہ اِس زمانے میں نصرانی عورتوں نے کٹوانے شروع کر دیے ناجائز و گناہ ہے اور اس پر لعنت آئی۔ شوہر نے ایسا کرنے کو کہا جب بھی یہی حکم ہے کہ عورت ایسا کرنے میں گنہگار ہوگی کیونکہ شریعت کی نافرمانی کرنے میں کسی (یعنی ماں باپ یا شوہر وغیرہ) کا کہنا نہیں مانا جائے گا۔ (بہارِ شریعت ج ۳ ص ۵۸۸) ۞ چھوٹی بچیوں کے بال مردانہ طرز پر نہ کٹوائیے، بچپن ہی سے ان کو لمبے بال رکھنے کا ذہن دیجئے۔ ۞ بعض لوگ سیدھی یا اُلٹی جانب مانگ نکالتے ہیں یہ سنت کے خلاف ہے ۞ سنت یہ ہے کہ بیچ میں مانگ نکالی جائے (ایضاً) ۞ آج کل قینچی یا مشین کے ذَرِیعے بالوں کو مخصوص طرز پر کاٹ کر کہیں بڑے تو کہیں چھوٹے کر دیئے جاتے ہیں، ایسے بال رکھنا سنّت نہیں۔ ۞ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "جس کے بال ہوں وہ ان کا اِکرام کرے۔" (ابوداؤد ج ۴ ص ۱۰۳ حدیث ۴۱۶۳) یعنی ان کو دھوئے، تیل لگائے اور کنگھا کرے ۞ سر میں مہندی لگا کر سونا نہیں چاہئے۔ ایک حکیم کے بقول اس طرح مہندی لگا کر سو جانے سے سر وغیرہ کی گرمی آنکھوں میں اُتر آتی ہے جو بینائی کے لئے مُضر یعنی نقصان دِہ ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی 2 کتب "بہارِ شریعت" حِصّہ 16 (312 صفحات)، 120 صفحات پر مشتمل کتاب "سُنّتیں اور آداب"، رسالہ "163 مَدَنی پھول" اور "101 مَدَنی پھول" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور ان کا مطالَعہ فرمائیے۔

www.dawateislami.net

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" سے سر کے بالوں وغیرہ کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں: عورت کا سر مُنڈوانا حرام ہے (خلاصہ از فتاوٰی رضویہ ج ۲۲ ص ۶۶۴) ❁ عورت کو سر کے بال کٹوانے جیسا کہ اِس زمانے میں نصرانی عورتوں نے کٹوانے شروع کردیے ناجائز و گناہ ہے اور اس پر لعنت آئی۔ شوہر نے ایسا کرنے کو کہا جب بھی یہی حکم ہے کہ عورت ایسا کرنے میں گنہگار ہوگی کیونکہ شریعت کی نافرمانی کرنے میں کسی (یعنی ماں باپ یا شوہر وغیرہ) کا کہنا نہیں مانا جائے گا۔ (بہارِ شریعت ج ۳ ص ۵۸۸) ❁ چھوٹی بچیوں کے بال مردانہ طرز پر نہ کٹوایئے، بچپن ہی سے ان کو لمبے بال رکھنے کا ذہن دیجئے۔ ❁ بعض لوگ سیدھی یا اُلٹی جانب مانگ نکالتے ہیں یہ **سنت** کے خلاف ہے ❁ سنت یہ ہے کہ بیچ میں مانگ نکالی جائے (ایضاً) ❁ آج کل قینچی یا مشین کے ذَرِیعے بالوں کو مخصوص طرز پر کاٹ کر کہیں بڑے تو کہیں چھوٹے کر دیئے جاتے ہیں، ایسے بال رکھنا سنّت نہیں۔ ❁ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "جس کے بال ہوں وہ ان کا اِکرام کرے۔" (ابوداؤد ج ۴ ص ۱۰۳ حدیث ۴۱۶۳) یعنی ان کو دھوئے، تیل لگائے اور کنگھا کرے ❁ سر میں مہندی لگا کر سونا نہیں چاہئے۔ ایک حکیم کے بقول اس طرح مہندی لگا کر سو جانے سے سر وغیرہ کی گرمی آنکھوں میں اُتر آتی ہے جو بینائی کے لئے مُضر یعنی نقصان دِہ ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی 2 کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312 صفحات)، 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**"، رسالہ "**163 مَدَنی پھول**" اور "**101 مَدَنی پھول**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور ان کا مطالعہ فرمایئے۔

www.dawateislami.net